26241 ـ ايك ہي برس ميں حج اور عمره كا اختلاف وه اس طرح كہ ايك شخص كي جانب سے عمره اور دوسرے شخص كي جانب سے حج ادا كرے

سوال

ايسے شخص كےبارہ ميں كيا حكم ہے جوحج كے ليے جائے اور والده كي جانب سے عمره اور والد كي جانب سے حج كي نيت كرے ، اور آئنده برس اس كے برعكس حج والده كي جانب سے اور عمره والد كي جانب سے ادا كرے تو كيا ايسا كرنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

حج اور عمره دونوں عليحده عليحده عبادات ہيں، اور نبي كريم صلي الله عليہ وسلم نے انہيں ادا كرنے كي كيفيت بھي بيان بھي فرمائي كہ حج قران ہوتا ہے يا حج مفرد يا پھرعمره كوحج كے ساتھ ملاكرحج تمتع ، لهذا جوكوئي مثال كے طور پر اپني والده كي جانب سے عمره كا احرام باندھنا چاہتا ہے اور عمره سے حلال ہونے كےبعد حج اپنے والد كي جانب سے ادا كرنا چاہے تويہ جائز ہے اس كہ اعمال نيتوں پر منحصر ہيں اور ہر شخص كے ليے وہي ہے جواس نے نيت كي .

الله تعالي ہي توفيق بخشنے والا ہے الله تعالي ہمارے نبي صلي الله عليہ وسلم اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے .